بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

ماہنامہ جرمنی

اخبار احمدیہ

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

جلد نمبر-15 نگران: مبارک احمد تنویر مربی سلسلہ وانچارج شعبہ تصنیف۔ مدیر: نعیم احمد نیرّ۔ ترجمہ و تلخیص محمد یونس بلوچ، مرزا عبدالحق۔ کمپوزنگ مدثر احمد ماہ ظہور، تبوک، 1389 ہش بمطابق اگست، ستمبر 2010ء شمارہ نمبر 8

قسط نمبر 2

اگر جنت میں پاک گھر بنانے ہیں تو ہمیں اِس دنیا میں بھی پاک گھروں کے نمونے پیش کرنے ہوں گے

گھریلو سطح سے قومی سطح اور قومی سطح سے بین الاقوامی سطح تک ایک بے چینی کی کیفیت پھیلی ہوئی ہے

جرمنی کے 35ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے لجنہ اور غیر از جماعت مہمانوں سے خطابات

اِس زمانے میں اُس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا ہے وہ اس سے کیئے گئے وعدے بھی یقیناً پورے فرمائے گا (اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ)

امیر صاحب جرمنی، مربیان سلسلہ و دیگر مقررین کے حاضرین جلسہ سے پُرمغز خطابات

26 جون 2010 بروز ہفتہ

جماعت احمدیہ جرمنی کا 35واں سالانہ جلسہ دوسرے دن 26 جون بروز ہفتہ بھی اپنے پروگرام کے مطابق جاری رہا۔ دن کا آغاز صبح 3:15 پر نماز تہجد سے ہوا۔ صبح 4:15 پر نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی جس کے بعد مربی سلسلہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب نے اُردو و جرمن زبانوں میں درس القرآن دیا جس میں آپ نے سورت المآئدۃ کی آیت نمبر 16 کی تلاوت کی۔ مکرم مربی صاحب نے نور اور کتاب مبین کی روشنی میں نبی اور خلافت کی برکات بیان فرمائیں۔

اجلاس اول تک آرام اور ناشتہ وغیرہ کا وقفہ تھا۔

اجلاس اول

صبح دس بجے اجلاس اوّل زیر صدارت مکرم ھبۃ النور صاحب نیشنل امیر ہالینڈ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم لمعات مرزا صاحب نے کی جس کا ترجمہ مکرم شمس اقبال صاحب نے کیا۔ اس کے بعد صاجبزادی امت القدوس صاحبہ کا منظوم کلام ''خدا کرے کہ صحبتِ امام بھی ہمیں ملے'' مکرم رفیق احمد شاہد صاحب نے ترنم سے پڑھا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولانا طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے بعنوان ''خلافت سے عشق و محبت اور اطاعت، صحابہ حضرت مسیح موعودؑ کی سیرت کی روشنی میں'' کی۔

آپ نے آغاز کلام میں اللہ تعالیٰ کی سنت قدیم کے حوالہ سے بتایا کہ وہ قدیر و نصیر خدا جسے مامور کرتا ہے اسے جاں فروش جماعت بھی عطا کرتا ہے۔ محترم مربی صاحب نے صحابہؓ کے علاوہ صحابیاتؓ کے بھی خلافت کے ساتھ عشق اور وفا کے چند واقعات پیش فرمائے۔

اس کے بعد مکرم داؤد احمد ناصر صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کا کلام ''جمال و حُسنِ قرآں نُورِ جانِ ہر مُسلماں ہے'' ترنم سے پڑھا۔

اس کے بعد مکرم مولانا شمشاد احمد قمر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جرمنی نے بڑے اچھے پیرائے میں ''روزمرہ زندگی کے لیئے قرآنی رہنمائی'' کے موضوع پر اپنی تقریر میں روشنی ڈالی۔ آپ نے معاشرتی خرابیوں کا تجزیہ اور عدم توازن بیان کیئے، گھریلو سکون اور معاشرتی امن کی اہمیت بیان کی اور ان کی ضرورت پر زور دیا۔

اس کے بعد مکرم شکیل احمد صاحب نے محترم میاں منور احمد صاحب کا کلام ''جو کچھ بھی مانگنا ہے وہ خدا سے مانگ'' خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس کے بعد معروف صحافی و مصنف مکرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش نے جرمن زبان میں ''اے میرے فلسفیو زورِ دُعا دیکھو تو'' کے موضوع پر تقریر کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لجنہ سے خطاب

پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز زنانہ جلسہ گاہ میں 12 بجے تشریف لے گئے۔ تلاوت و نظم کے بعد حضور انور نے لجنہ سے خطاب فرمایا جسے مردانہ جلسہ گاہ میں بھی ہمہ تن گوش ہوکر سنا اور اسکرین پر دیکھا گیا۔ اپنے خطاب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جنت کی تشریح قرآن وحدیث نیز حضرت مسیح موعودؑ کے اقوال و تحریرات کی روشنی میں فرمائی۔ اور اسے حاصل کرنے کے طریق اپنانے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے فرمایا ''اگر جنت میں پاک گھر بنانے ہیں تو ہمیں اِس دنیا میں بھی پاک گھروں کے نمونے پیش کرنے ہوں گے''۔ آخر پر حضور انور نے دُعا کروائی۔ (اس خطاب کا متن دیکھیں روزنامہ الفضل ربوہ ۲۲ جولائی ۲۰۱۰ء)۔

بعد میں حضور انور نے مردانہ ہال میں دو بج کر دس منٹ پر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ جس کے بعد وقفہ برائے طعام ہوا۔

جرمن احباب کے ساتھ نشست

سہ پہر تین بج کر تیس منٹ پر جلسہ کا ایک اہم اجلاس جرمن مہمانوں کے ساتھ سوال و جواب کی نشست تھا جو کہ بڑے ہال میں منعقد ہوا۔ اس میں 285 مہمان شامل ہوئے۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت جرمنی، مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی، مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔

پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لائے اور مہمانوں سے خطاب کیا۔ آپ نے دنیا کی بے سکونی اور امن کی کوششوں کی صورتحال واضح کی اور قرآنی تعلیم کی روشنی میں اس کا حل تجویز کیا۔

(خطاب کا متن دیکھیں روزنامہ الفضل ربوہ ۲۲ جولائی ۲۰۱۰ء)

اجلاس دوم

اس کے بعد جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کے دوسرے اجلاس کا آغاز زیر صدارت مکرم و محترم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب، نیشنل سیکرٹری امور خارجہ جماعت احمدیہ برطانیہ ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ مکرم ساجد احمد نسیم صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے کی۔ پھر مکرم حسنات احمد صاحب نے میر اللہ بخش تسنیم صاحب کے کلام سے نظم پیش کی جس کا موضوع خلافت تھا۔

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر داؤد احمد مجوکہ صاحب نے رکن قومی اسمبلی Olaf Scholz کا پیغام جو انہوں نے حضور انور اور حاضرین جلسہ کو بھجوایا تھا پڑھ کر سنایا۔ اور صوبائی اسمبلی کی ممبر محترمہ تھریسا Frau Theresia Bauer کا تعارف کروایا۔ محترمہ نے حاضرین جلسہ سے مختصر خطاب بھی کیا۔ جس میں جلسہ سالانہ کے انعقاد کی مبارکباد دی۔

اجلاس کی آخری تقریر معروف قلمکار، روزنامہ الفضل ربوہ کے مدیر اعلیٰ، جامعہ احمدیہ ربوہ کے سابق استاد مکرم عبدالسمیع خاں صاحب نے بعنوان ''خلافت اتحادِ اُمت کی ضمانت'' کی۔

آپ نے اتحادِ اُمت مسلمہ کیلئے خلافت کی اہمیت و افادیت کو تاریخ اسلام سے مثالیں پیش کرتے ہوئے حبل اللہ قرار دیا۔ آپکی تقریر میں سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا یہ فرمان لکھنے کے لائق ہے۔ آپؒ فرماتے ہیں!

''میں خدا کی قسم کھا کر اس مسجد میں اعلان کرتا ہوں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کو امت واحدہ بنانے کا کام خدا تعالیٰ نے اس دور میں خلافت احمدیہ کے سپرد کردیا ہے۔''

(12، اگست 1993)

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو پیغام صد سالہ جوبلی کے موقع پر دیا، اُس کا یہ فقرہ اِس مضمون کی کیا خوب عکاسی کرتا ہے۔

''یہ خلافت احمدیہ ہے جس کے ساتھ

باقی صفحہ نمبر ۲ پر

جڑ کر دیگر مذاہب سمیت ہم نے روئے زمین کے تمام مسلمانوں کو بھی مسیح ومہدی کے ہاتھ پر جمع کرنا ہے''۔

اعلانات کے بعد وقفہ برائے طعام ہوا۔

نو بج کر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لائے اور نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

شعبہ جات پر ایک طائرانہ نظر

آج بھی دن بھر تمام شعبہ جات میں کارکن محنت سے انتظامات کو بہتر سے بہتر کرنے میں مصروف رہے۔ چند شعبہ جات کی صورت حال کا جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

آج کی تاریخ تک پرائیویٹ ٹینٹ 585 کی تعداد میں لگ چکے تھے۔ شعبہ استقبال کی ٹیم آج بھی من ہائیم اسٹیشن پر موجود رہی اور مہمانوں کی راہنمائی کرتی رہی۔

اسٹیشن سے مہمانوں کو لانے لے جانے کا انتظام آج بھی بہتر طریق سے جاری رہا۔

مختلف ہوٹلوں میں 698 مہمانوں کا ٹھہرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جن کو لانے لے جانے کے لیئے ویگنز کا انتظام بھی تھا۔

جلسہ میں نومبائعین کی بھی بھرپور شمولیت ہوئی۔

لنگر خانہ کی رپورٹ کے مطابق آج 322 متفرق دیگیں پکائی گئیں۔

مردانہ ہال میں 10 زبانوں میں رواں ترجمہ کا انتظام تھا لجنہ کی طرف تین زبانوں میں ترجمہ کا انتظام تھا۔

شعبہ اشاعت کے سٹال پر دن بھر رش رہا۔ کثیر تعداد میں حاضرین نے سٹال کو وزٹ کیا۔

شعبہ پارکنگ کے مطابق بڑی پارکنگ میں 2860 اور اسپیشل اور معذور پارکنگ میں 1280 کاریں پارک کیں گئیں۔

شعبہ امانات نے صبح آٹھ بجے سے رات بارہ بجے تک 675 مہمانان جلسہ کا سامان بطور امانت رکھا۔

Swf ٹیلی ویژن پر جلسہ کے بارہ میں پروگرام دکھایا گیا۔ اخبار نے بھی رپورٹ شائع کی۔

آج تک کُل شرکاء جلسہ کی تعداد 23165 تھی۔

27 جون بروز اتوار

جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ جلسہ کا تیسرا دن 27 جون بروز اتوار بھی اپنے پروگرام کے مطابق جاری رہا۔ دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ صبح ساڑھے پانچ بجے نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور مربی سلسلہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب نے اردو اور جرمن زبانوں میں درس القرآن دیا۔ جس کے بعد ناشتہ، سیر اور آرام کا وقفہ تھا۔

اجلاس اول

جلسہ سالانہ کے آخری دن کے اجلاس اوّل کی کارروائی زیر صدارت مکرم ومحترم طارق ولید صاحب نیشنل امیر سوئٹزرلینڈ، وقتِ مقررہ پر تلاوتِ کلامِ پاک سے شروع ہوئی جو مکرم صادق احمد بٹ صاحب نے کی۔ اس کا اُردو ترجمہ مکرم طارق محمود صاحب نیشنل سیکرٹری مال جرمنی نے کیا۔ اس کے بعد مکرم حنان احمد باجوہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام سے نظم ''وہ آیا منتظر جس کے تھے دن رات۔ معمّہ کھل گیا روشن ہوئی بات'' پڑھی۔ اس کے بعد محترم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے ''سیرت حضرت مولانا مبارک علی صاحب اور حضرت ملک غلام فرید صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہما'' نہایت پُر معارف انداز میں بیان فرمائیں۔ آپ نے ان بزرگوں کا خدا تعالیٰ سے خاص تعلق اور خدا تعالیٰ کے پیار کے سلوک کے واقعات بیان کیئے۔

> اے دُشمن تو ہماری آنکھوں کو غمگین کرنا چاہتا ہے۔ اور تو ہمارے ایمان اور محبت کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا۔

اس کے بعد مہمان مقرر مکرم افتخار احمد ایاز صاحب سیکرٹری امور خارجہ برطانیہ کی پُر مغز تقریر' میثاقِ مدینہ'' کے موضوع پر تھی۔

اس کے بعد جرمن زبان میں ترانہ جو مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے لاہور کے واقعہ سے متاثر ہو کر لکھا تھا، مکرم مرتضیٰ منان صاحب اور ان کے ساتھیوں نے پڑھا۔ اس کا اُردو ترجمہ مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ اِس کا شروع کا شعر کچھ اس طرح تھا'' اے دُشمن تو ہماری آنکھوں کو غمگین کرنا چاہتا ہے۔ اور تو ہمارے ایمان اور محبت کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے۔ ہرگز ایسا نہیں ہوگا''۔

اس کے بعد مکرم نیشنل امیر صاحب جرمنی نے'' واقعہ لاہور کے بعد موجودہ صورت حال'' کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آپ نے شہیدانِ لاہور کی قربانی اور اُن کے بے مثال صبر کو قرونِ اولیٰ کی یاد زندہ کرنے والا قرار دیا نیز یہ کہ اُن کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی۔ آپ نے کہا کہ وہ ہمارے لیئے نمونہ ہیں، وہ زندہ ہیں نہ کہ مُردہ، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک کے مطابق ہمیں پاکستان اور احمدیوں کے لیئے دُعا کرنی چاہیئے۔

اس تقریر کے بعد کچھ اعلانات ہوئے جس کے بعد وقفہ برائے طعام ہوُا۔

اختتامی اجلاس

آج کا دوسرا اور جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس نماز ظہر وعصر جو امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائیں، کے بعد شروع ہوا۔ حضور پرنور اسٹیج پر رونق افروز ہوئے اور تلاوت قرآن کریم کے لئے مکرم حافظ طارق احمد چیمہ صاحب کو بلایا۔ تلاوت کے بعد اس کا اُردو ترجمہ مکرم محمد انیس دیالگڑھی صاحب نے پڑھا۔ اس کے بعد مکرم مصور احمد صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کا کلام ''دُشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ ودل برمانے دو'' نہایت درد دِل سے پڑھا۔ اس کے بعد مکرم شیخ خالد محمود صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی نظم ''دو گھڑی صبر سے کام لو ساتھیو'' ترنم اور خاص جوش سے پڑھی۔

جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے اختتامی خطاب کے لیئے منبر پر تشریف لائے۔ اپنے خطاب میں حضور انور نے احمدیوں پر لاہور پاکستان میں حال ہی میں ہونے والے مظالم کا ذکر کرتے ہوئے تلقین فرمائی کہ تم دُعائیں کرو اللہ تعالیٰ تم دُعائیں کرنے والوں کو ساری زمین کا وارث بنادے گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پُر جلال انداز میں فرمایا! اِس زمانے میں اُس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا ہے وہ اس سے کیئے گئے وعدے بھی یقیناً پورے فرمائے گا اور اس کے ماننے والوں کی متضرعانہ دعاؤں کو بھی سنے گا اور یقیناً سنے گا اور سنتا ہے۔ پھر فرمایا! یہ ظلم جو خدا کے نام پر خدا والوں سے روا رکھا گیا اور رکھا جارہا ہے، کیا اس بات پر خدا کی غیرت جوش نہیں دکھائے گی؟ دکھائے گی اور یقیناً دکھائے گی۔

اختتامی دُعا کے بعد حاضرین جلسہ نے انتہائی والہانہ اور پُر جوش نعرے لگائے۔

مختلف گروپوں نے نظمیں پیش کیں اور اس طرح جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء بخیر وخوبی اختتام کو پہنچا۔ اس جلسہ سالانہ میں 49 ممالک کی نمائندگی ہوئی۔ 53 مندرجہ ذیل قوموں کے 2012 نمائندگان ومہمانان کرام شامل ہوئے۔ پاکستان، انڈیا، برطانیہ، بیلجیئم، کینڈا، امریکہ، ناروے، سوئٹزرلینڈ، پولینڈ، بلغاریہ، فرانس، ہالینڈ، سویڈن، ڈنمارک، اٹلی، سپین، پرتگال، فن لینڈ، البانیا، آئرلینڈ، بورکینا فاسو، بینن، یوگنڈا، اومانو، لیتھوانیا، لاتویا، آسٹریلیا، چیچنیا، آسٹریا، اسٹونیا، فلسطین، سیریا، کویت، ترکی، دبئی، سعودی عرب، صومالیہ، بنگلہ دیش، ایران، افغانستان، ترکمانستان، آذربائیجان، میسیڈونیا، مراکش، مونٹی نیگرو، ہنگری، سربیا، سلووینیا، بوزنیا، کوسوؤ، ماریشس، سنگاپور، اور فاروءآئس لینڈ۔

مہمانوں کی کثیر تعداد اور 603 نجی خیمہ جات نے مئی مارکیٹ میں ایک چھوٹا سے شہر آباد کر دیا تھا۔ نجی خیمہ جات کے اردگرد اس سال لوہے کی جالیوں کی حفاظتی دیوار بھی لگائی گئی تھی جن میں مختلف جگہ گیٹ لگائے گئے تھے۔

بڑے ہال میں بھی رات قیام کا انتظام تھا۔ اس کے علاوہ مہمانوں نے ہوٹلوں اور عزیزوں کے قریبی گھروں میں بھی قیام کیا۔

ہوٹلوں میں ٹھہرے ہوئے مہمانوں کو جلسہ گاہ تک لانے اور لے کر جانے کا انتظام ویگنوں اور کاروں کے ذریعہ تھا جسے شعبہ رہائش نے بخوبی انجام دیا۔ شعبہ امانات میں سامان جمع کروانے کا اعلیٰ انتظام کیا گیا تھا۔

ملکی اخبارات کے علاوہ دُور دراز کے ملکوں میں بھی جلسہ کے بارے میں خبریں چھپیں۔ اس جلسہ میں 25009 افراد نے شرکت کی اور حضرت خلیفۃ المسیح کی نصائح سنیں، آپ کے دیدار سے آنکھیں ٹھنڈی کیں نیز عبادات و ذکر الٰہی میں وقت گزارا اور اس روحانی مائدہ سے فائدہ اٹھایا۔ جلسہ سالانہ کی تمام تقاریر کا مردانہ ہال میں دس زبانوں میں اور زنانہ جلسہ گاہ میں چھ زبانوں میں ترجمہ کا انتظام تھا۔

MTA نے تمام دنوں کی کارروائی کو جلسہ گاہ سے براہ راست نشر کر کے تمام دنیا کو اس روحانی ماحول اور روح پرور نظاروں میں شامل کر لیا۔

لنگر خانہ میں ایک سو کے قریب کارکنان دو شفٹوں میں صبح سحری سے لے کر رات گئے تک ۱۰۰ لٹر کی بڑی دیگوں میں محنت اور مہارت سے مہمانوں کے لئے کھانا تیار کرنے میں مصروف رہے۔ خدمت دین کے جذبہ سے بھرپور قریب کی تین لوکل امارات سے احباب اس شعبہ میں مدد کرواتے رہے۔ کارکنان کے لیئے الگ کھانے کا ٹینٹ ۲۴ گھنٹے کھلا رہا۔ جلسہ کے ایام میں مجموعی طور پر قریباً ساڑے آٹھ سو دیگیں مختلف کھانوں کی پکائی گئیں۔ دیگ مشین اور کارکنان بروقت دیگیں صاف کر کے لنگر خانہ کو سپلائی کرتے رہے۔ بچوں کے لیئے گرم دودھ کا ہر وقت انتظام تھا اسی طرح صبح فجر کے بعد سے رات تک گرم گرم چائے اسٹال سے ملتی رہی۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر افسر صاحب جلسہ سالانہ کے ساتھ ان کے 18 نائب افسران اور 121 ناظمین نے اپنے نائب ناظمین اور دو ہزار سے زائد معاونین کے ساتھ دن رات محنت سے اپنے اپنے شعبہ میں خدمات انجام دیں۔ لجنہ کی طرف 500 سے زائد معاونات نے اپنے اپنے شعبوں میں بڑی محنت سے خدمات سرانجام دیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو محض اپنے فضل سے قبول فرمائے اور اس کی بہترین جزاء سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بابرکت ثمرات تا دیر قائم رکھے اور ہم سب کو اس کے روحانی اثرات سے تا دیر مخمور رکھے، آمین۔

جلسہ سالانہ جرمنی 2011ء انشاءاللہ

26,25,24 جون 2011ء کو Messe Karlsruhe میں منعقد ہوگا۔

ہمبرگ، ہناؤ، کولن، لانگن، ویورزبرگ اور وائین گارٹن میں عید ملن پارٹی کا انعقاد

Hamburg

مورخہ ۲۶ ستمبر کو بھی ہمبرگ کے ایک حلقہ Hamburg Heinfeld میں عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا۔ پروگرام میں تلاوت کے بعد مکرم محمد احمد قمر صاحب نے ایک بہت عمدہ Vortrag پیش کیا جس میں اسلامی تہوار منانے کے احکامات اور عید کا تہوار منانے کا فلسفہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد مکرم مولانا لئیق احمد منیر صاحب نے سوالات کے جوابات دیئے ۔ آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کی آمد، جماعت کے عقائد اور احمدی مسلمانوں کا دوسرے مسلمانوں سے فرق واضح کیا۔ اس پروگرام میں کل مہمان ۴۰ تھے جن میں ۲۰ زیر تبلیغ افراد تھے ۔ جن میں وکلاء، ججز اور دیگر معزز شہری شامل تھے۔ اس موقع پر ایک اخباری نمائندہ بھی شامل تھی جس نے بعد میں اس پروگرام کی خبر اور دیگر تصاویر کے ساتھ حضرت مسیح موعودؑ کی تصویر بھی شائع کی۔

Hanau

لوکل امارت Hanau: میں مورخہ ۱۵ ستمبر کو عید ملن پارٹی کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام ساڑھے پانچ بجے شام محترم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت اور اسکے جرمن ترجمہ کے بعد مکرم منصور احمد چھٹہ صاحب جو کہ جامعہ احمدیہ یو کے UK کے طالب علم بھی ہیں، نے رمضان المبارک کا پس منظر اور عید کے حوالہ سے تفصیل سے مہمانوں کو تعارف پیش کیا۔ اس کے بعد محترم امام صاحب نے مہمانوں کو سوالات کی دعوت دی۔ اس پر مہمانوں نے مختلف موضوعات پر سوالات کئے جس کے محترم امام صاحب اور مکرم منصور احمد چھٹہ صاحب نے تفصیل سے جوابات دیئے۔ اس عید ملن پارٹی میں دو خواتین اور تین مرد ٹیچرز کے علاوہ SPD کے ایک سینئر ممبر Dr.Hans Jochen Schild اور ایک انجینئر شامل ہوئے۔ کل ۲۳ مہمان شامل ہوئے آخر پر مہمانوں کو کھانا پیش کیا۔ جسے مہمانوں نے بہت پسند کیا۔ کھانے کے دوران بھی مہمانوں نے سوالات کئے۔ جس کے محترم امام صاحب نے جوابات دیئے۔ اس موقعہ پر تبلیغی سٹال بھی لگایا گیا تھا۔ جس سے مہمانوں نے استفادہ کیا۔ مفت کے علاوہ ۳۵ یورو کی کتب بھی انہوں نے خریدیں۔ خواتین نے مہندی اور چوڑیوں کا انتظام بھی کیا تھا۔ اس پروگرام کو بہت ہی کم وقت میں تیار کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔

Köln

لوکل امارت Köln: میں مورخہ ۲۱ ستمبر کو ایک عید ملن پارٹی کی گئی جس میں ۴۶ غیر از جماعت شامل ہوئے۔ جن میں ۳۰ جرمن تھے۔ تلاوت اور ناصرات کی نظم کے بعد مکرم و محترم ہدئت اللہ ہبش صاحب نے احباب کو ماہ رمضان، عید کے متعلق اور جماعتی تعارف کروایا۔ اس کے بعد مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔ آخر پر مہمانوں کو کھانا بھی پیش کیا۔

:Würzburg

جماعت Würzburg: میں مورخہ ۱۲ ستمبر کو ایک عید ملن پارٹی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ۳۲ مہمان تشریف لائے۔ مکرم عطاء الحق صاحب اور مکرم شعیب احمد صاحب نے اس پروگرام میں شریک مہمانوں کو جماعت احمدیہ، رمضان اور عید کے حوالہ سے اپنی تقاریر میں معلومات فراہم کیں۔

Weingarten

جماعت Weingarten: میں مورخہ ۲۵ ستمبر کو ایک عید ملن پارٹی کی گئی۔ مقررہ دن ساڑھے باہ بجے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ جس کا جرمن ترجمہ مکرم وقاص ناصر صاحب نے کیا۔ اس کے بعد مکرم وقاص احمد صاحب نے رمضان اور عید الفطر کے بارے میں احباب کو بتایا۔ اس کے بعد واحد ڈار صاحب نے احباب کو اسلام کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد ناصرات نے ایک نظم پڑھی۔ پھر ناصرات کی ایک ممبر نے احمدیہ جماعت کی مختصر تاریخ بیان کی۔ اس کے علاوہ سیکریٹری صاحب امور خارجہ نے احباب کا شکریہ ادا کیا اور میوزیکل چئیر کے لئے احباب کو دعوت دی۔ کھیل کے بعد احباب میں انعامات بھی تقسیم کئے۔ آخر پر سب کو کھانا بھی دیا۔ اس دوران بھی احباب سوالات کرتے رہے۔ مثلاً کون سا ملک جماعت احمدیہ کو مالی مدد دیتا ہے۔ ان کو جماعت میں مالی قربانی کے نظام کے بارہ میں بتایا گیا۔ پھر یہ کہ اسلام اگر پُر امن مذہب ہے تو مسلمان ملکوں میں ہی کیوں اتنا فساد ہے۔ جواب میں کہا گیا کہ اب حقیقی اسلام اور خلافت کے نظام کو مان لینے اور اطاعت سے ہی امن ہوگا۔ یہ سوال بھی کیا گیا کہ لاہور کی دو احمدیہ مساجد میں اتنے احمدی شہید کر دیئے گئے تو اب باقی احمدیوں کا ردِّ عمل کیا ہے اور وہ اب کہاں جائیں گے۔

سارے پروگرام کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مختلف کیسٹ کی ویڈیوز چلتی رہیں۔ اس موقع پر ایک تبلیغی سٹال بھی لگایا گیا تھا۔ جس سے مہمانوں نے استفادہ کیا۔ اور ۱۱۰ پمفلٹ مہمان اپنے ساتھ لے کر گئے۔ اس پروگرام میں مہمانوں کی کل حاضری ۳۷ تھی۔ جن میں اساتذہ، انجینیر، ڈاکٹرز اور تاجر شامل تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔

ان کے علاوہ بینز ہائیم اور لانگن میں بھی عید ملن پارٹی کا انعقاد کیا گیا۔

(ترتیب و تدوین۔ طارق احمد سہیل، آلزائی)

بقیہ۔ خبریں

موبائل فون پر پارلیمنٹ کی کاروائی

جرمن وفاقی پارلیمنٹ نے آئی فون اور انٹرنیٹ کی سہولت والے موبائل فونز پر اے پی پی کے ذریعہ اپنی کارروائی اور معلومات کو عوام تک مفت پہنچانے اور باخبر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے پاس یہ سہولت ہو وہ اپنے سمارٹ فون یا ای فون سے Bundestag.de/mobile کے ویب سائٹ سے مفت لے سکتا ہے۔

فیملی کارڈ:

صوبہ ھیسن جرمنی کا وہ پہلا صوبہ ہے جو فیملی کارڈ سکیم اپنا رہا ہے۔ اس سکیم کے مطابق ہر وہ فیملی جن کا ایک بچہ ہے وہ یہ فیملی کارڈ بنوا سکتے ہیں ۔ جس سے فیملی کو مختلف دفاتر اور خرید و فروخت میں آسانی ہوگی اور رعایت حاصل ہو سکے گی ۔ مثلا سُپر مارکیٹ REWE میں خرید کے وقت خاص رعایت مل سکے گی۔ اسی طرح بوقت ضرورت Babysitter کا فوری انتظام ہو سکے گا۔ اسی طرح درج شدہ ہر بچے کو حکومتی ایکسیڈنٹ انشورنس کا تحفظ حاصل ہوگا جو پیدائش سے اُسکے سکول جانے کی عمر تک بالکل مفت ہوگا۔ اس کارڈ کو حاصل کرنے کے لئے ONLINE یا بذریعہ پوسٹ اندراج کیا جاسکتا ہے۔

www.familienkarte-hessen.de

(ان خبروں کے لیئے مندرجہ اخبارات سے معلومات لی گئیں، (Süddeutsche,FAZ,FNP,Zeitungs

ماہنامہ اخبار احمدیہ میں چھپوانے کے لیئے اپنی رپورٹس و مضامین ''شعبہ تصنیف، بیت السبوح'' کے پتہ پر بھجوائیں یا ''ای میل'' کردیں۔ ایڈرس صفحہ نمبر ۴ میں درج ہے۔

رپورٹس میں میں یہ ذکر بھی ضروری ہے کہ کارروائی کے دوران کیا کیا سوالات ہوئے، اُن کے جوابات کیا دیئے گئے۔ پڑھے جانے والی تقریر یا مقالہ کے خاص خاص نقاط۔ مہمانوں کے تاثرات، مہمانِ خصوصی کا انٹرویو وغیرہ۔ اس کے علاوہ جرمنی کے شہروں، پُر فزا مقامات پر مضامین بھی بھجوائے جاسکتے ہیں۔

جرمن مہمانوں کو اسلام کا تعارف
محمود مسجد اور بیت المومن میں تقریبات

محمود مسجد

مورخہ ۶ اکتوبر کو محمود مسجد کاسل میں Mitglieder dieses interreligiöser Arbeitskreis کے ساتھ ایک نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اس تنظیم کے ساتھ پچھلے سال سے روابط کئے جا رہے تھے۔ اس مرتبہ رابطے کے بعد ان کو مسجد میں بلایا گیا۔ برلن سے مکرم و محترم مولانا عبدالباسط طارق صاحب نے شمولیت اختیار کی۔ ۱۸ بجے پروگرام شروع ہوا۔ اس میں پہلا موضوع im Islam! Notwendigkeit des intereligiösen Dialogs تھا جس پر امام صاحب نے تفصیل سے انہیں بتایا۔ پھر دوسرا موضوع، Die Ahmadiyya Muslim Jamaat - Notwendigkeit eines Messias

Informieren anstatt missionieren

تھا اس پر بھی امام صاحب نے تفصیل سے انہیں بتایا۔ اس کے بعد ان کو سوالات کی دعوت دی جس پر انہوں نے متعدد سوالات کئے جن کے امام صاحب نے ان کو تسلی بخش جوابات دیئے۔ اس طرح یہ پروگرام رات سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔ آخر پر سب کو کھانا بھی دیا۔ Arbeitskreis کے انچارج نے مہمانوں کی کتاب میں بھی اپنے اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔

بیت المومن

جماعت Münster: سے تعلق رکھنے والے ایک خادم مکرم مختار احمد صاحب گذشتہ دنوں ایک Jugend Ausbildungszentrum سے تعلق رکھنے والے 10 جرمن افراد کو مسجد بیت المؤمن لے کر آئے۔ انھیں جماعت کا تفصیلی تعارف کروایا گیا۔ مسجد اور اسلامی عبادت، احمدی مسلمانوں اور دیگر مسلمانوں میں فرق، پاکستان میں احمدیوں کے خلاف مذہبی پابندیوں کے بارہ میں، جہاد کا تصور، عورت کا مقام، پردہ کی تعلیم، دنیا کے امن میں مذہب کس طرح کردار ادا کرسکتا ہے، دنیا سے ظلم کس طرح ختم ہوسکتا ہے۔ اسلام میں سؤر کو کیوں حرام قرار دیا گیا ہے۔ وغیرہ وغیرہ سوالات کے جوابات خاکسار اور مکرم رافت یوسف صاحب نے دیئے اور مکرم اجمل احمد صاحب نے جرمن زبان میں ترجمانی کے فرائض سرانجام دیئے۔ مکرم مختار احمد صاحب نے اپنے ساتھ لانے والے مہمانوں کی ضیافت کا خود ہی اپنی جیب سے خرچ کر کے انتظام کیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان مساعی کے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

Vol. 15 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 8
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str.11, 60437 Frankfurt/M, Tel:069-50688652, Fax:069-50688652, Email: akhbar3@yahoo.com

رات بھر دل نے کہا صل علیٰ صل علیٰ

ارشاد عرشی ملک

نعت لکھنے کا نہیں مجھ بے ہنر میں حوصلہ
میں کہ جو کچھ بھی کہوں گی آپ ﷺ ہیں اس سے سوا
سامنے اللہ کے کرتی ہوں لیکن اِلتجاء
زندگی دے دے مرے لفظوں کو میرے کبریا
چند کلیاں ہیں محبت کی سو نذرِ مصطفٰے
لب پہ گر نامِ محمد ﷺ خواب میں بھی آ گیا
رات بھر دل نے کہا صل علیٰ صل علیٰ

میرے شاہِ دو جہاں کا احمد ﷺ مُرسل لقب
آپ کے آگے کسی کی ذات کیا اور کیا نسب
باوضو ہے دل مرا اور با وضو ہیں چشم و لب
پیش ہیں حرفِ عقیدت سر جھکا کر باادب
میں ہوں دربارِ شہنشاہ میں گدائے بےنوا
لب پہ گر نامِ محمد ﷺ خواب میں بھی آ گیا
رات بھر دل نے کہا صل علیٰ صل علیٰ

آپ ﷺ ہی کی ذات ہے وجہِ وجودِ کائنات
آپ ﷺ ہی کے دم سے اپنے آپ پرنازاں حیات
رحمۃ للعالمین ہیں، آپ ﷺ ہیں عالی صفات
آپ ﷺ ہی انسانیت کے واسطے راہِ نجات
آپ ﷺ کا ہر قول ہے فکروعمل کا راہ نما
لب پہ گر نامِ محمد ﷺ خواب میں بھی آ گیا
رات بھر دل نے کہا صل علیٰ صل علیٰ

۲

آپ ﷺ حرفِ اولیں ہیں آپ ﷺ حرفِ آخریں
آپ کی چاہت دلوں میں تا قیامت جاگزیں
عاشقوں نے آپ ﷺ پر اس طور جانیں واردیں
سر فروشی کی زمانے میں نئی رسمیں چلیں
آپ ﷺ جیسا چشمِ گردوں نے نہ دیکھا نہ سنا
لب پہ گر نامِ محمد ﷺ خواب میں بھی آ گیا
رات بھر دل نے کہا صل علیٰ صل علیٰ
آپ ﷺ کی ذاتِ مطہر مظہرِ نورِ خُدا
لب پہ گر نامِ محمد ﷺ خواب میں بھی آ گیا
رات بھر دل نے کہا صل علیٰ ، صل علیٰ

جرمنی کی خبریں

بچت پلان

جرمن حکومت نے آئندہ ۴ سالہ بچت پلان منظور کر لیا ہے جس کے مطابق حکومت سالانہ ۲۰ ملیارڈ یورو کی بچت کرتے ہوئے 2014ء تک خسارے کے بجٹ میں بہتری پیدا کرے گی۔اس بچت پلان کے تحت حکومت جرمنی نے کئی قوانین میں تبدیلی اور نئے ٹیکس لگائے ہیں مثلاً سوشل مدد میں کمی،جنوری 2011ء سے ہوائی سفر کے ٹکٹ پر ٹیکس (جو مسافر جتنا لمبا سفر کرے گا اتنا ہی زیادہ ٹیکس لیا جائے گا)،کرائے مکان کے لیئے مدد میں کمی (اب صرف Netto آمد پر یہ مدد ملے گی توانائی کے اخراجات،ہیٹر و پانی وغیرہ کو Wohngeld میں شامل نہیں کیا جائے گا)، بے کاری الاؤنس میں کمی،(بچے کے الاؤنس کو اس میں شامل سمجھا جائے گا)۔اگر بے کاری کا عرصہ زیادہ ہو چکا ہوگا تو حکومت پینشن انشورنس Rente versicherung کی مد میں رقم نہیں دے گی اور ایسے والدین کو نوزائیدہ بچے کے لیئے ملنے والی رقم Eltrengeld سے محروم کر دیا گیا ہے۔مگر وفاقی وزیر برائے خاندان ''کرسٹینا شروڈر'' صاحبہ Kristina Schröder نے کہا ہے کہ جو والدین فُل ٹائم جاب کرتے ہیں مگر پھر بھی اپنی ضروریات زندگی کے لیئے حکومت سے مدد لینے پر مجبور ہیں اُن کو نوزائیدہ بچے کے لیئے رقم Eltrengeld مل سکے گی۔

ڈرائیونگ لائیسنس کی مدت

یورپی کمشن کی سفارش کے مطابق 2013ء سے تمام یورپی یونین کے مما لک میں ڈرائیونگ لائیسنس کی میعاد 15 سال کر دی جائے گی۔اس سے پہلے یہ غیر معیّنہ مُدّت کے لیئے جاری ہوتا تھا۔اس کے بعد بغیر کسی ٹیسٹ کے اس کی تجدید کروائی جا سکے گی۔

تمام مما لک میں ایک ہی قسم کا لائیسنس جاری ہوگا اور اس کے نمبروں کا ریکارڈ ایک ہی نظام کے ماتحت ہوگا تا ایسے یورپی شہریوں کو جو کسی ملک میں لائیسنس ضبط ہو جانے پر دوسرے ملک میں جا کر بنوا لیتے تھے،اس سے روکا جا سکے۔

بینک مشینوں کا مشترکہ استعمال

حکومت جرمنی نے تمام بینکوں کو پابند کر دیا ہے کہ وہ اپنی خود کار رقم نکلوانے کی مشین کے چارجز دوسرے بینکوں کے گاہکوں کے لیئے کم سے کم کر دے۔پہلے اپنوں کے لیئے مفت اور دوسروں کے لیئے پانچ یورو سے بیس یورو تک تھے۔

جدید فون

اپیل کمپنی نے اپنے آئی فون i phone سیٹ میں ایک جدّت پیدا کر دی ہے۔اس فون کا ڈیجیٹل کیمرہ اپنے مالک کے چہرہ کی تصویر محفوظ کر لے گا اور صرف مالک کو ہی فون کرنے کی اجازت دے گا۔اگر کوئی چور یہ فون استعمال کرے گا تو اپنے خود کار نظام کے تحت یہ بند ہو جائے گا اور اُس کی تصویر اپنے مرکزی دفتر بھیج دے گا۔اس طرح سے یہ مہنگا فون چوروں سے محفوظ رہ سکے گا۔

نیا شناختی کارڈ

اکتوبر سے جرمنی میں نئے شناختی کارڈ کا اجراء شروع ہو جائے گا۔اس نئے کارڈ میں چپ سسٹم ہے۔اس سے جہاں انٹرنیٹ کے ذریعہ گھر بیٹھے کام کیئے جا سکتے ہیں وہاں یہ بھی خدشہ ہے کہ انٹرنیٹ پر بیٹھنے والے فراڈیئے اس کارڈ میں سے تمام معلومات لے اُڑیں اور اس کا ناجائز استعمال کریں۔

ویڈیو بنانا ممنوع

جرمنی کی وزارتِ داخلہ نے قانون میں تبدیلی کی تجویز پیش کی ہے۔جس کے مطابق مالکان کو اپنے ملازمین پر نظر رکھنے کے لیئے ویڈیو فلم بنانے کی اجازت نہ ہو گی۔وفاقی وزیر داخلہ Thomas de Maiziere نے کہا ہے کہ اس طرح ملازمین کے بنیادی حقوق ''ذاتی راز'' کی حفاظت ہوگی۔

کلینک میں سکارف پر پابندی

جرمنی کے صوبہ ہیسن کے شہر Wächtersbach کے ایک ڈاکٹر نے اپنے کلینک کے نوٹس بورڈ پر یہ ہدایت لکھی ہے کہ مندرجہ ذیل افراد علاج کی غرض سے کلینک میں نہ آئیں۔ خواتین جو سکارف پہنتی ہیں،جن خاندانوں کے افراد کی تعداد زیادہ ہے اور جن کو جرمن زبان اچھی طرح نہیں آتی۔

صوبہ کے معالجین یونین کے صدر نے ان اصولوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے متذکرہ ڈاکٹر سے رپورٹ طلب کر لی ہے۔نیز ترک مسلم تنظیم نے وزیر صحت کو احتجاجی یاداشت پیش کی ہے۔اس شہر میں ہر دسواں شہری غیر ملکی نژاد ہے اور زیادہ تعداد ترکی سے ہجرت کر کے آنے والوں کی۔

بین المواصلاتی جرائم میں اضافہ

جرمنی میں ایک رپورٹ کے مطابق 2008ء کے بعد سے انٹرنیٹ جرائم میں ۳۳ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ جعلی ای میل کے ذریعہ ٹھگنے کا رواج بڑھ رہا ہے۔

بقیہ صفحہ ۳ پر